خواتین کی دینی تعلیم کے فوائد

دو سالہ آن لائن فاضلہ کورس

شیخ طریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

فہرست

خواتین کے بنیادی حقوق / تحفظ اور فوائد: 3

دین سے دوری کے نقصانات: 3

عقائد کی خرابیاں اور اصلاح: 4

عبادات کی برکات: 4

معاملات کی خرابیاں اور اصلاح: 4

معاشرت کی خرابیاں اور اصلاح: 5

اخلاقیات کی خرابیاں اور اصلاح: 5

خواتین کی دینی تعلیم کی ضرورت: 6

دوسالہ آن لائن فاضلہ کورس: 6

فاضلہ کورس کا نصاب: 6

آغاز ہو چکا ہے: 7

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو شریعت عطا فرمائی ہے اس میں مردوں کے لیے بھی احکام موجود ہیں اور خواتین کے لیے بھی۔ خواتین نے اپنی زندگی اسلام کے مطابق کیسے گزارنی ہے؟ اس کے لیے انہیں "دینی علم" کی ضرورت ہے، اس کے بغیر وہ اسلامی احکامات پر عمل نہیں کرسکتیں۔

خواتین کے بنیادی حقوق / تحفظ اور فوائد:

اسلام عورت کو اس کی زندگی کا حق، پرورش کا حق، تربیت کا حق، تمدنی حق، معاشرتی حق، معاشی حق اور اظہارِ رائے کا حق دینے کے ساتھ ساتھ تعلیم کا مکمل حق دیتا ہے اور اس کے تمام حقوق کو تحفظ بھی فراہم کرتا ہے تاکہ انسانی معاشرے میں عورت پُرامن، پُرسکون، خوشگوار، تہذیب یافتہ اور تعلیم یافتہ بن کر زندگی گزار سکے۔

دین سے دوری کے نقصانات:

اسلام کی واضح اور روشن تعلیمات کے باوجود ہمارے معاشرے کا المیہ یہ ہے کہ خواتین کو اِن کے اُن تمام بنیادی حقوق سے محروم رکھا جارہا ہے جو اسلام نے انہیں عطا فرمائے ہیں۔ دین دُوری کا ایسا دَور ہے کہ یا تو عورت کو بالکل ہر طرح کی "آزادی" دے دی گئی ہے یا پھر "جائز آزادی" بھی چھین لی گئی ہے۔ نتیجہ یہ نکلا ہے کہ ایک طرف فحاشی، عریانی، بے حیائی اور بے شرمی نے جبکہ

دوسری طرف ظلم و تشدد اور جہالت نے پورے معاشرے کو جکڑ رکھا ہے۔ اگر آج کی عورت کو ان تمام حقوق سے آگاہی کرادی جائے جو اسے اسلام نے عطا کیے ہیں تو یقین مانیے کہ ہمارے 90٪ فیصد مسائل حل ہو جائیں گے۔

عقائد کی خرابیاں اور اصلاح:

عورت کو اگر اسلامی عقائد کی تعلیم دی جائے تو شرکیہ باتیں اور کام، توہم پرستی، قبر پرستی، غیر اللہ کی نذر و نیاز، منت منوتی اور شرکیہ تعویذ دھاگوں سے جان چھوٹ جائے گی۔ عورت صرف اللہ وحدہ لاشریک لہ کی عبادت کرنے والی بن جائے گی اور اسی ذات سے اپنی مرادیں مانگنے لگے گی۔ نتیجہ یہ نکلے گا کہ ہمارے معاشرے سے ضعف الاعتقادی مٹ جائے گی۔

عبادات کی برکات:

عورت کو اگر اسلامی عبادات کی تعلیم دی جائے تو ہر گھر میں ماں، بہن، بہو اور بیٹی طہارت کے مسائل سے لے کر نماز، قرآن، روزہ، تسبیحات، کثرتِ درود و سلام، نوافل، دعا و مناجات، صدقہ و خیرات، توبہ واستغفار، بیعت و ارشاد اور کثرت ذکر اللہ تک کرنے لگ جائے گی اور گھر کا ماحول جنت کا نقشہ پیش کرنے لگے گا۔ نتیجہ یہ نکلے گا کہ ہمارے گھریلو نظام میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں گی۔

معاملات کی خرابیاں اور اصلاح:

عورت کو اگر اسلامی معاملات کی تعلیم دی جائے تو نکاح و حق مہر، باہمی ازدواجی زندگی، میکہ وسسرال، نندیں، سسر اور ساس، خلع وطلاق، اڑوس

پڑوس اور خوشی و غمی اور لین دین میں پابند شریعت ہو جائے گی۔ نتیجہ یہ نکلے گا کہ ان معاملات میں پیش آنے والے تمام مسائل سے جان چھوٹ جائے گی۔

معاشرت کی خرابیاں اور اصلاح:

عورت کو اگر اسلامی معاشرات کی تعلیم دی جائے تو گھر گرہستی، پردہ و حجاب، زیب و زینت، وضع قطع، پہننے اوڑھنے، علاج معالجہ، سفر و حضر اور رہن سہن میں ازواجِ مطہرات، بناتِ رسول اور صحابیات رضی اللہ عنہن کی عملی زندگی کی روشن راہیں نظر آنے لگیں گی۔ نتیجہ یہ نکلے گا کہ غیر اسلامی رسوم ورواج، تہذیب اور فیشن کے نام پر نقالی کی لعنت سے جان چھوٹ جائے گی۔

اخلاقیات کی خرابیاں اور اصلاح:

عورت کو اگر اسلامی اخلاقیات کی تعلیم دی جائے تو چھوٹوں پر رحم، بڑوں کا ادب، والدین سے حسن سلوک، بہن بھائیوں میں باہمی محبت، شوہر کی اطاعت، بچوں کی تربیت، یتیموں مسکینوں پر ترس، ضرورت مندوں کا خیال، صلہ رحمی، ایفائے عہد، پردہ پوشی، صلح صفائی، رحم دلی، حلم و بردباری، صدق و سچائی، عفوو درگزر، تواضع وانکساری، ایثار و ہمدردی اور اخلاص جیسے چراغوں میں پھر سے روشنی پھوٹنے لگی گی۔ نتیجہ یہ نکلے گا کہ حق تلفی، بے رحمی، بدسلوکی، شوہر کی نافرمانی، بچوں کی تربیت سے بے فکری، نفرت و عداوت، باہمی رنجشیں، لڑائی جھگڑے، کدورتیں اور دوریاں، قطع رحمی، ظلم و تشدد، وعدہ خلافی، پردہ دری، غصہ، تکبر و نخوت، حسد و جلن اور ریاکاری سے جان چھوٹ جائے گی۔

خواتین کی دینی تعلیم کی ضرورت:

اسلام کے ان تمام عقائد، عبادات، معاملات، معاشرات اور اخلاقیات پر عورت چلانے کے لیے اسے دینی تعلیم دیناضروری ہے جب عورت دینی تعلیم حاصل کرے گی تو ہمارا معاشرہ مذکورہ بالا نقصانات سے بچ کر مذکورہ بالا فوائد حاصل کرے گا۔

الحمد للہ! پاک و ہند اور بعض عرب ممالک میں خواتین کے لیے دینی تعلیم کا کسی حد تک تسلی بخش نظام موجود ہے جس کے مفید اثرات سے یہ ممالک مستفید ہورہے ہیں۔ لیکن موجودہ اور آنے والے حالات کے پیش نظر دنیا بھر کی مسلمان خواتین کی فکر اور اس کے لیے اپنی حیثیت کے مطابق تربیت کی عملی کوشش کرنا کرنا علماء دین کی بنیادی ذمہ داری ہے۔اسی طرح دورِحاضر کے تقاضوں کو سمجھنا اور دین اسلام کی اشاعت و تحفظ کے لیے شرعی حدود میں رہتے ہوئے انہیں پورا کرناوارثین نبوت علماء کرام کا اہم دینی فریضہ ہے۔

دوسالہ آن لائن فاضلہ کورس:

آج کا دور انٹرنیٹ کا دور ہے، خواتین کی اوسطا نصف سے زائد تعداد ایسی ہے جو انٹرنیٹ کو تفریح طبع، دل بہلانے اور گناہوں میں استعمال کرتی ہے۔ ہم نے طویل باہمی مشاورت کے ساتھ یہ طے کیا ہے کہ خواتین کے لیے دینی علوم پر مشتمل آن لائن دوسالہ فاضلہ کورس ہونا چاہیے۔

فاضلہ کورس کا نصاب:

الحمدللہ ! دوسالہ آن لائن فاضلہ کورس میں نصاب ترتیب دے دیا گیا

ہے۔ جس میں:

- ❖ قرآن مجید (تجوید + ترجمہ + تفسیر)
- ❖ سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
- ❖ سیرت صحابیات واہل بیت
- ❖ احادیث مبارکہ
- ❖ فقہ اسلامی
- ❖ تاریخ اسلام
- ❖ عربی گرائمر کی بنیادی باتیں شامل ہیں۔

آغاز ہو چکا ہے:

الحمدللہ ! نصاب تیار ہو چکا ہے اور پڑھانے والی معلمات نے مورخہ 15 جولائی 2020ء بدھ کے روز سے باقاعدہ کلاسیں لینا شروع کر دی ہیں۔ دنیا بھر سے خواتین کی ایک معقول تعداد نے اس میں داخلہ لیا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنی بارگاہ میں قبولیت ومقبولیت عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

محمد ضیاء الحق

جمعرات، 16 جولائی، 2020ء